

فضل حق نے جیل میں پانچ وقت کی نماز شروع کر دی۔ (ایک خبر)

پولیس، عوام کے ساتھ جانوروں، لالہ سلوک کرتی ہے۔ (ایک خبر)

”حیا“ غریب عوام، غریب عوام“ کی دُٹ لگانے والے اُنڈھے ہیں؟“

بھٹو جلسوں میں ڈرامے کرتے تھے مگر انکی بیٹی کو ڈراموں میں کامیابی نہیں مل رہی (شہباز شریف)

”جس کا کام اُسی کو ساجھے۔ اور کرے تو ٹھینکا بابے

ہر حکومت اسلام کا نام لیتی ہے۔ اسلام علناً طاق پر رکھا ہے۔ (صدر اسٹیج)

بات کہنے کی نہیں منہ سے نکل جاتی ہے

راہنہا قلفے والوں سے دفا کرتے ہیں

چینی چودہ روپے کلو بک رہی ہے۔ (ایک خبر)

”آٹا مہنگا ہر پاتے کی ہو یا
لوگو! شور مچاؤن دا حق ہوئی نیس

تے میرے ملک دج کسے غریب نوں وی
چینی چار دج پاؤن داحق کھوئی مائیے

مکرمین مولانا فضل الرحمن اود درخواستی گروپ کے کارکنوں میں تصادم (ایک خبر)

طوفان کی آغوش میں پہنچا کے سفینہ

ہر موجد سبک دوش ہے معلوم نہیں کیوں

ہم پر فجر کی اذان تک تشدد ہوتا رہا۔ برہنہ کر کے ہاتھ اُپر کر کے کھڑے تھے۔ میں پورے

کے خلاف انصاف مانگتی ہوں۔ (لاہور کی ایک مظلوم عورت) ^{مافی}

”نہدایا! یہ مظالم بے گھروں میں
 کر کے بجلی گرا فتنہ گروں میں!

یہ اہلِ جود۔ یہ خالص لٹیرے مستط جانے کب سے ہیں سروں میں ”

ہم بے نظیر کو تنگ اس نے کڑے میں کلام کے تنگ کر کے مل لیا ہے۔ © rasalhojaraid.com

”کہ پریشان کرنے والوں کو پیشابھوں نے دیکھا ہے۔“

پانچ چھ کے سوا تمام ارکانِ اسمبلی نااہل اور بددیانت ہیں۔ (اصغر خان)

چرچیل صاحب بھی مگے۔ تانہٴ عظم بھی اللہ کو پیارے ہو گئے
طبیعت ہماری بھی ٹھیک نہیں۔

وزیرِ اعظم بے نظیر کو فوج سے کوئی خطرہ نہیں۔ (امریکی سینیٹر کلیول ہل)

موجودہ جمہوری حکومت کی حفاظت فوج کی ذمہ داری ہے (مرزا اسلم بیگ)

”جس کے ہاتھ ڈوٹی۔ اُس کا ہر کھوٹی“

بوڑھی عورت کے جوازے پر نوٹوں اور تاشوں کی بارش۔ (ایک خبر)

جب تک دنیا میں بے وقوف موجود ہیں۔ کھوٹی بھوکا نہیں مر سکتا۔

حکومتیں جوڑ توڑیں معروف ہیں عوام کا کوئی کام نہیں ہو رہا۔ (پرویز صالح۔ پیلز پارٹی)

حکومت نے مسائل حل کرنے کی بجائے ذبیروں کی فوج بھرتی کر لی ہے (قاضی حسین احمد)

اصول: بیچ کے مسند خرمید نے ڈالو نگاہ اہلِ وفا میں بہت حقیق ہو تم

وطن کا پاس تمہیں تھانہ ہو سکے گا کبھی کہ اپنی حرص کے بند ہوئے ضمیرِ گوتم

بجلی کی تیتروں میں اضافہ۔ پیلز پارٹی کی حکومت نے نہیں کیا۔ (راؤ سکندر اقبال)

اور چینی ؟

وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف سے مرکزی وزیرِ اقتصاد کی ملاقات (ایک خبر)

محبت کا چلن سیکھو خدا را

دلوں کے غاصے یوں کم د ہوں گے

”اُدھر تم ادھر تم“ کانعرہ لگانے والے پاکستان کے ٹھیکیدار بن گئے ہیں (اجمل ملک)

”کہ میں ذلیل جہاں کا میاں ہے ساق!“

کھڑ پیلز پارٹی کی ضرورت ہے۔ (ایک بیان)

لے دوست! ہم نے تو کج بخت کے باوجود۔ محسوس کی ہے تیری ضرورت کبھی کبھی

الکیش ہارنے والے خوش قسمت۔ ایک گورنر ایک مشیر باقی ایڈمنسٹریٹر (نوابزادہ نصر اللہ)

”نامیوں کی مہرات میں سبھی رابھے“

امتحان مراکز کے نگران بھی نقل کے گھناؤنے کاروبار میں ٹوٹ جاتے ہیں (دفاعی وزیر تعلیم)

وہ ایسے آپس کی بات ہے آپ بھی تو بڑیاں لگا کر یہاں تک پہنچے ہیں۔

لڑشید بھی پسند نہیں تو کبلی کی تہمتوں میں اضافہ پسند کریں (دفاعی وزیر)

”غریب عوام کی ہمدرد پارٹی کے وزیر کا بیان ہمدردی۔“

رحم کی اسپیکرین کروں۔ پاکستان یا بیرون ملک کوئی جرم نہیں کیا (مرثیہ بھٹو)

”قسم میں وہ پہلی سی صحافت نہیں باقی چیلے کی طرح چاند بھی تابندہ کہاں ہے!

اس دین میں گنتی نہیں روح کو عدالت اس دود میں بھر مرکتی شرمندہ کہتا ہے“

پولیس نے فوراً کام نہ کرنے پر کمانیسیک کی پٹی توڑ دی (ایک خبر)

آئی جی صاحب! دھیان کریں اور اس دن سے ڈریس جس دن دودخ کا کووال

حر زیادتی کرنے والے کی پہلی توڑ دیگا“

پیلز پارٹی نے نواہ میں مرنے اپنے راز۔ بھارت کے حوالے کرنے کا تیرا راہے (ایک بیان)

خود اپنے ہاتھوں سے باغیانہ نے لالہ دگل کو بیچ ڈالا

لظاہر آنکھیں کھلی ہوئی ہیں مٹکائی دیکھتا نہیں ہے

وزیراعظم نے ہمیں دھوکہ دیا ہے۔ (نسیم دل خان)

پیلز پارٹی بھوٹ بولتی ہے (بجٹی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان)

وزیراعظم بھوٹی ہیں (نواز شریف۔ وزیراعلیٰ پنجاب)

ٹی وی کے بھڑکے ہتھیار بنایا گیا ہے۔ (شجاعت حسین)

وزیراعظم کے قول و فعل میں تضاد ہے (نواز شریف)

”خا۔ سائیں! نا۔ بات کرتے ہیں اہل دنیا کی آپ کا تو کلمہ نہیں کرتے“

بے نیغیرنے سازشیں جاری رکھیں۔ توان کا حشر بھی باپ جیسا ہوگا۔ (دلی خان)

”جا کمالے لوگ۔ لاجواب پرواز“

(فارقان لغاری وزیر بجلی پانی)

کیا کہہ رہے ہر بھال رشوت کے بغیر بھی گتے ہیں؟

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کون قادیانی اور کون مسلمان ہے (دفاق وزیر مملکت ڈاکٹر شیر انگن)

یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہ ہمدود

مختار اعوان گرفتاری پیش کرتے وقتہ جنرل فضل حق کی طرح روئے گا نہیں۔ (سید فیصل صالح حیات)

وہ کیوں روئیں۔ دوئیں گے اُن کے ”پچھلے“! فی الحال تو وہ پھولن دیری کی طرح

چھپتے پھر رہے ہیں۔

مزدوری نہیں کریں ہر ماہ باغ سے رطوں (اکبر گلچن۔ افتخار گیلانی سے ملاقات کے سوال پر تبصرہ)

..... ”صرف بالوغت سے کے لئے“.....

نوشتہ دیوار

(خاص مصلحت)

۱۔ منتظر ہے یہ جہاں آئین پمیر کا آج

ورنہ سب بیکار ہے جہو ہو یا تخت و تاج

مسلمان

شریعت کی بالادستی چاہتے ہیں

نہ جمہوریت نہ آمریت!

اسلام میں جمہوریت نام کی کوئی خاست نہیں!

شعلی سزاؤں کا نفاذ

قتل و غارت، لٹہ بازی، اغوا و آبروریزی اور فواحشات کا

فوری، اور قدرتی علاج ہے